جنگ کی خبروں کے متعلق احتیاط کی ضرورت

آج کل جن لوگوں کو دیہات یا قصبات کے لوگوں سے بات چیت یا نشست برخاست کا موقعہ ملتا ہے۔ یا شہری آبادی کے عام لوگوں کی گفتگو سننے کا اتفاق ہوتا ہے۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ جنگ کے متعلق عوام الناس میں کیسی کیسی بے سروپا افواہیں پھیل رہی ہیں۔ اور انہیں پھیلانے والے کیسی بے باکی اور عاقبت نااندیشی سے کام لے رہے ہیں۔ اور اس طرح دانستہ یا نادانستہ طور پر دشمن کی ایک رنگ میں مدد کر کے اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنے کی حماقت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اسی طرح بعض اخبارات بھی بے احتیاطی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ ہم ہندوستانی پریس کے لئے زیادہ سے زیادہ آزادی کی دلی خواہش رکھنے کے باوجود یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتے۔ کہ بعض جرائد صحافتی ذمہ واری اور ملکی لحاظ سے اپنے اوپر عائد ہونے والے فرائض کی محتاط رنگ میں ادائیگی کا ثبوت نہیں دے رہے۔ بلکہ بعض خبروں کو ایسے عنوانات سے شائع کیا جاتا ہے۔ جو عام گپ بازیوں کے لئے اساس و بنیاد کا کام دیتے ہیں۔ مثلاً جرمنی اور یونان کی جنگ کے دوران میں جرمنی کے بعض تجارتی جہاز جن پر بلغاریہ اور رومانیہ کے علم لہرا رہے تھے۔ درہ دانیال سے گزرے اور معاہدہ مانٹریو کے رُو سے ترکی کو کسی ایسے ملک کے تجارتی جہازوں کو جو علانیہ طور پر اس کے ساتھ برسرپیکار نہ ہو۔ اس درہ میں سے گزرنے سے روکنے کا کوئی اختیار نہیں تھا۔ دارالعوام میں مسٹر لائڈ جارج نے اس کے متعلق جب سوال کیا تو مسٹر چرچل وزیراعظم نے جواب دے دیا کہ ہاں تجارتی جہاز گزرے ہیں۔ اور ترکی انہیں روک نہ سکتا تھا۔ اب بجائے اس کے کہ اس خبر کو اسی صورت میں پبلک تک پہنچایا جاتا۔ بعض اخباروں نے اسے "درہ دانیال سے جرمنی کے جنگی جہازوں کو گزرنے کی اجازت" اور ہمچو قسم عنوانات سے شائع کیا۔ جس سے یہ ترشح ہوتا تھا۔ کہ ترکی جرمنی کے ساتھ مل گیا ہے۔

اسی طرح بعض اور خبریں بھی "سنسنی" پیدا کر کے اخبار کے پرچے بکوانے کے لئے نہایت غیر محتاط عنوانات کے ماتحت شائع کی جاتی ہیں۔ چنانچہ وزیراعظم پنجاب نے حال میں اخبارات کو اس طرف توجہ دلائی ہے۔ چونکہ اس طرح برائے نام مادی فائدہ کے مقابل میں وہ نقصان بہت زیادہ ہے۔ جو عوام الناس پر برے اثرات پیدا ہونے سے ملک کو پہونچ سکتا ہے۔ اس لئے بے حد احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔

عراق میں رشید الگیلانی کی بے تدبیری نے جس فتنہ کا باب وا کیا ہے اس کے خطرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ ان کی بہت بڑی زد ہندوستان پر پڑتی ہے۔ ادھر بلقان میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جرمنی کے سویز اور جبل الطارق پر حملہ کرنے کے منصوبے بھی ہندوستان کو خطرات کے قریب کر رہے ہیں۔

ان حالات میں جہاں یہ ضروری ہے کہ اہل ہند کو اہم اور ضروری حالات سے آگاہ کر کے ہمت اور استقلال کے ساتھ ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کیا جائے۔ وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ غلط اور مبالغہ آمیز افواہوں کو نہ پھیلنے دیا جائے۔ تاکہ بے چینی اور اضطراب نہ پھیلے۔ اور عوام کی ہمتیں پست نہ ہوں۔

چونکہ ایسے عاقبت نااندیش لوگ ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔ جو کسی اور غرض سے نہیں۔ تو داستان گوئی کے طور پر ہی عجیب و غریب قصے گھڑتے رہتے ہیں۔ اس لئے اہل علم اصحاب اور باخبر لوگوں کا فرض ہے۔ کہ وہ پورے زور کے ساتھ اس زہر کا ازالہ کرتے رہیں۔

گزشتہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ اور خاص طور پر تاکید فرمائی تھی۔ کہ ایسی افواہوں کی اشاعت کو روکا جائے۔ اور لوگوں کی ذہنیتوں کو پست اور خوف زدہ ہونے سے بچایا جائے۔

پس احمدی احباب کو خصوصیت سے اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ کہ یہ ایک نہایت ضروری امر ہے۔

اخبارات بھی احتیاط سے کام لیں

جنگ کی خبروں کے متعلق بعض اخبارات کی جس بے احتیاطی کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ اسی کے متعلق معاصر پارس (۱۰ مئی) لکھتا ہے:-

"اس حقیقت نفس الامری سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ اخبارات میں جس انداز میں جنگی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ وہ نادانستہ طور پر جرمن پراپیگنڈا کا کام دے رہی ہیں... اتنا تو کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس قسم کی خبریں ذرا احتیاط سے شائع کی جائیں۔ تاکہ عوام خواہ مخواہ خوفزدہ نہ ہونے پائیں" اخبارات پر چونکہ بہت بڑی ذمہ واری عائد ہوتی ہے اس لئے انہیں پوری احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ہجرت ۱۳۲۰ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بخار، سردرد اور انتڑیوں میں تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

گزشتہ شب جناب مرزا رشید احمد صاحب خلف حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم و مغفور کے ہاں صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے بطن سے فرزند تولد ہوا۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔ اس تقریب کی خوشی میں آج مقامی دفاتر اور درسگاہوں میں تعطیل کی گئی۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب چار روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ بخار ۱۰۲ درجہ تک ہو جاتا ہے۔ گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے سابق مبلغ جرمنی و انگلستان کل نو بجے شب مسجد نور میں موجودہ جنگ کے متعلق تقریر کریں گے۔

مولوی جلال الدین صاحب شمس کا بی۔بی۔سی کے ذریعہ پیغام

قادیان ۱۴ مئی۔ جیسا کہ اعلان کیا گیا تھا۔ آج آٹھ بجے شام مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن نے حسب ذیل پیغام بی۔بی۔سی کے ذریعہ براڈ کاسٹ کیا۔

مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس موقعہ پر پیغام تو اور دینا چاہتا تھا۔ لیکن ۱۰ مئی بروز ہفتہ والد صاحب کی وفات کی اچانک خبر پہونچنے کی وجہ سے والدہ صاحبہ کی خدمت میں چند الفاظ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں

پیاری والدہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میں حضرت والد صاحب کی اچانک وفات کی خبر پہونچنے پر ان کی محبت اور شفقت کو یاد کر کے سخت غمگین ہوں۔ اور آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ لیکن اس غم کی شدت میں میری زبان پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام جاری ہوا کہ "ہے تو بھاری مگر خدائی امتحان کو قبول کر"۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس موقعہ پر بھی اسی طرح صبر کا نمونہ دکھائیں گی۔ جس طرح کہ آپ نے میرے بھائی اور اپنے بیٹے بشیر احمد کی وفات پر جبکہ میں فلسطین میں تھا صبر دکھایا تھا۔ والد صاحب نے خدا کے فضل سے تمام خاندان کو سنبھالا ہوا تھا۔ مگر اب ان کا سایہ اٹھ گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعا ہے کہ خدا تعالےٰ تمام خاندان کا حامی و ناصر ہو۔ اور والد صاحب کو اپنی خاص رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔

مجھے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا سندھ سے تعزیت کا تار ملا ہے۔ جس میں حضور نے ہمدردی کے اظہار کے ساتھ والد صاحب کے لئے دعائے مغفرت فرمائی ہے۔ اور سارے خاندان کے لئے بھی دعا کی ہے۔ حضور کا یہ پیغام ہم سب کے لئے تسکین کا باعث ہونا چاہیئے آپ، گو طبعاً اس جنگ کے خطرناک ایام میں میری فکر ہوگی۔ مگر آپ بالکل فکرمند نہ ہوں۔ اور خدا تعالےٰ سے دعا فرماتی رہیں۔ کہ وہ خدا جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلتی آگ سے بچا لیا۔ اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کو سمندر میں ڈوبنے سے محفوظ رکھا وہ مجھے بھی اپنے فضل سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعاؤں کی طفیل اپنی حفاظت [illegible]

[illegible] اس پیغام کو سننے [illegible] دوستوں کی خدمت میں بھی السلام علیکم اور دعا [illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

احادیث نبویہ میں ایک نبی کی بعثت کی پیشگوئی

"اب واضح ہو کہ احادیث نبویہ میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے ایک شخص پیدا ہوگا۔ جو عیسےٰ اور ابن مریم کہلائے گا۔ اور نبی کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔ یعنی اس کثرت سے مکالمہ مخاطبہ کا شرف اس کو حاصل ہوگا۔ اور اس کثرت سے امور غیبیہ اس پر ظاہر ہوں گے۔ کہ بجز نبی کے کسی پر ظاہر نہیں ہو سکتے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے فلا یظھر علیٰ غیبہٖ احداً الا من ارتضیٰ من رسول۔ یعنی خدا اپنے غیب پر کسی کو پوری قدرت اور غلبہ نہیں بخشتا۔ جو کثرت اور صفائی سے حاصل ہو سکتا ہے۔ بجز اس شخص کے جو اس کا برگزیدہ رسول ہو۔ اور یہ بات ایک ثابت شدہ امر ہے۔ کہ جس قدر خدا تعالےٰ نے مجھ سے مکالمہ ومخاطبہ کیا ہے۔ اور جس قدر امور غیبیہ مجھ پر ظاہر فرمائے ہیں۔ تیرہ سو برس ہجری میں کسی شخص کو آج تک بجز میرے یہ نعمت عطا نہیں کی گئی۔ اگر کوئی منکر ہو تو بار ثبوت اس کی گردن پر ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۰ و صفحہ ۳۹۱)

مجاہدین کی ضرورت

جو احباب ایم۔اے، بی۔اے، ایف۔اے اور میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔ اور اس وقت فارغ ہیں۔ وہ اپنے آپ کو تبلیغ کے لئے وقف کریں۔ اور مقامی تبلیغ کے زیر ہدایت کام کر کے ثواب حاصل کریں۔ تبلیغ جہاں فی ذاتہ ایک نیکی ہے۔ وہاں ان ایام میں دعا کا بھی خاص موقعہ ملتا ہے۔ اور امتحان میں کامیابی کا گر تبلیغ بھی ہے۔ پس نوجوان مزدور تبلیغ کے لئے کم از کم پندرہ دن یا مہینہ کے لئے وقف کریں۔ مجاہدین کی ہر قسم کی سہولت کا انتظام مقامی تبلیغ کے ذمہ ہوگا۔

خاکسار۔ فتح محمد سیال نگران اعلیٰ مقامی تبلیغ

تبلیغی مرکز قائم کرنے کے متعلق ضروری اعلان

مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۴۱ء کے موقعہ پر نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے نمائندگان کا ایک اجلاس بلا کر اس پر غور کیا گیا تھا۔ کہ صوبہ پنجاب میں پہلے سے زیادہ مؤثر نتیجہ خیز اور مفید تبلیغ کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا جائے۔ بالآخر موزون تبادلہ خیالات کے بعد یہ تجویز مناسب خیال کی گئی تھی۔ کہ صوبہ بھر میں قادیان کے علاوہ مندرجہ ذیل پانچ مرکز قائم کئے جائیں۔ (۱) ملتان (۲) راولپنڈی (۳) لائلپور (۴) لاہور (۵) لدھیانہ۔ اب بذریعہ اعلان ہذا مقامات مذکورہ کے احباب کرام کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ مبلغ کے لئے قابل رہائش مکان کے انتظام کے علاوہ تبلیغی ضروریات کے لئے کہاں تک امداد دینے کے لئے تیار ہیں۔ تاکہ جملہ امور پر غور کرنے کے بعد وہاں مبلغ مقرر کیا جاسکے۔

ناظر دعوۃ وتبلیغ

معذرت: کل کے "الفضل" میں "حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق اطلاعات" کے زیر عنوان جو خبریں شائع ہوئی ہیں۔ وہ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی ارسال کردہ ہیں۔ غلطی سے ان کا نام شائع ہونے سے رہ گیا۔

کتاب "مسئلہ جنازہ کی حقیقت" اور مولوی محمد علی صاحب

مولوی صاحب کا بے جا اصرار

جناب مولوی محمد علی صاحب یہ عقیدہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ منکرین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جنازہ جائز ہے۔ اور کہ یہی مذہب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بھی تھا۔ گو ان کے اس عقیدہ کا بطلان پہلے بھی کئی دفعہ کیا جا چکا ہے۔ مگر جب حال میں اس مسئلہ پر انہوں نے ایک ٹریکٹ "ثالث بننے کی دعوت" شائع کیا۔ تو اس کے جواب میں نہایت تفصیل تحقیق۔ تدقیق اور قابلیت کے ساتھ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے اپنی کتاب "مسئلہ جنازہ کی حقیقت" میں اس خیال کا ابطال کیا۔ جزاہ اللہ تعالےٰ۔ خدا گواہ ہے جب میں نے یہ کتاب پڑھی۔ تو حضرت موصوف کے ہاتھ چومنے کو جی چاہتا تھا۔ اور میں نے خیال کیا۔ کہ اب جناب مولوی محمد علی صاحب اس مسئلہ میں اگر ہم سے متفق ہو جانے کا اعلان نہ کر سکے۔ تو کم از کم ہمیشہ کے لئے خاموش ضرور ہو جائیں گے۔ لیکن یہ معلوم کر کے افسوس ہوا۔ کہ وہ اب بھی اپنے خیال پر اڑے ہوئے ہیں۔ ھداہ اللہ تعالےٰ الصراط المستقیم۔

حوالوں میں بے جا کتر و بیونت

جہاں اس کتاب کے پڑھنے سے مسئلہ جنازہ کی حقیقت اور صحیح مسلک واضح ہو جاتا ہے۔ وہاں ایک اور حقیقت گو وہ کیسی ہی تلخ ہو۔ ہر ایک منصف مزاج کے سامنے آئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ اور وہ کم از کم میرے لئے اس مسئلہ کی بحث میں بالکل غیر متوقع ہے۔ اور وہ یہ کہ جناب مولوی صاحب نے باوجود اس کے کہ وہ ایک مذہبی فریق کے امیر کہلاتے ہیں۔ اس مسئلہ پر بحث کرتے وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حوالہ جات اور عبارات پیش کرنے میں عدل و انصاف اور نیت و تقویٰ اللہ کا کوئی اچھا نمونہ پیش نہیں کیا۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ جو شخص بھی یہ کتاب ناواجب طرفداری سے الگ ہو کر پڑھے گا۔ وہ جناب مولوی صاحب کے متعلق اس ناگوار انکشاف کو عیاں پائے گا۔

اور میں باور نہیں کر سکتا۔ کہ جناب مولوی صاحب خود یا ان کا کوئی سمجھدار ساتھی اب اس برہنہ حقیقت پر پردہ ڈال سکے۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ یہی ایک بات ہے۔ جس سے کسی انسان کی اندرونی حالت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ کسی مسئلہ میں غلط فہمی کا شکار ہو جانا ایک بڑے سے بڑے عالم اور تقویٰ شعار کے لئے بھی ممکن ہے۔ یہ نہ اس کے لئے باعث عار ہو سکتا ہے۔ اور نہ اس کے تقویٰ پر کوئی حرف آ سکتا ہے۔ بشرطیکہ نیک نیتی اور دیانتداری ہاتھ سے نہ جانے پائے۔ لیکن جو شخص حوالے پیش کرنے میں صریح طور پر ناجائز کتر و بیونت اور تصرف بے جا کا ارتکاب کرے۔ اس کے متعلق کوئی اچھی رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔

مولوی محمد علی صاحب کا دعویٰ

کتاب "مسئلہ جنازہ کی حقیقت" نے کس طرح مولوی صاحب کی بنیادوں کو ہلا دیا ہے۔ اس کا کچھ اندازہ ان تحریرات اور تقاریر سے ہو سکتا ہے۔ جو آج کل ان کے قلم و زبان سے صادر ہو رہی ہیں۔ انہوں نے یہاں تک فرمایا ہے کہ یہ کتاب سراسر ان کے حق میں اور ان کی تائید میں لکھی گئی ہے۔ چنانچہ وہ اپنے ایک دو ورقہ اشتہار میں جس کا عنوان ہے "میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے برادر خورد خلیفہ قادیان کا فیصلہ بحیثیت ثالث کہ خلیفہ قادیان کا مسلک خلاف مسلک حضرت مسیح موعود ہے" اس میں لکھتے ہیں:۔

"میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے ۲۲۶ صفحات کی ایک کتاب بنام "مسئلہ جنازہ کی حقیقت" میرے اس ٹریکٹ کے جواب میں لکھی ہے۔ جس میں میں نے جماعت قادیان کے ایک ایک فرد کو ثالث بننے کی دعوت دی تھی۔ کہ کیا جماعت قادیان کا مسلک خلاف مسلک حضرت مسیح موعود نہیں" (ص ۱)

پھر اس کے صفحہ ۲ پر رقمطراز ہیں:۔

"جناب میاں بشیر احمد صاحب نے ساری ایچا پیچیوں کے بعد بالآخر یہی تسلیم کیا۔ کہ خلیفہ قادیان کا مسلک خلاف مسلک مسیح موعود ہے میاں بشیر احمد صاحب کا یہ فیصلہ ساری قادیانی جماعت کے نمائندے کے طور پر ہے۔ سو الحمد للہ۔ کہ قادیان کے "دس لاکھ" آدمیوں نے پہلے ستائیس سال تک اپنی خاموشی سے فیصلہ میرے حق میں دیا۔ اور بالآخر اپنے نمائندے کے ذریعہ سے اس بات کو تسلیم کر لیا۔ کہ جنازے کے مسئلہ میں ان کا مسلک خلاف مسلک حضرت مسیح موعود ہے"

مطلب یہ کہ مولوی صاحب کے نزدیک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے بحیثیت ثالث و نمائندہ جماعت احمدیہ یہ کتاب لکھ کر مولوی صاحب کے مسلک کو صحیح اور مطابق مسلک حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرار دیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے مسلک کو غلط اور خلاف مسلک حضرت مسیح موعود علیہ السلام ٹھہرایا ہے۔ جس پر مولوی صاحب بظاہر بڑے اطمینان اور گہری مسرت کے ساتھ الحمد للہ کہتے ہیں۔

عملی ثبوت کا مطالبہ

لیکن کیا مولوی صاحب نے صداقت کو مدنظر رکھ کر یہ اعلان کیا ہے؟ اس کا پتہ نہایت آسانی سے لگایا جا سکتا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ اگر وہ واقعی دل سے کہہ رہے ہیں۔ کہ یہ کتاب لکھ کر بحیثیت ثالث اور نمائندہ جماعت احمدیہ قادیان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ان کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے۔ اور اگر وہ سچ مچ اپنے دل کی گہرائیوں سے الحمد للہ پڑھ رہے ہیں تو ان کو اس کا عملی ثبوت بھی پیش کرنا چاہیئے اور وہ اس طرح کہ اس فیصلہ کو اپنے ساتھیوں میں سے ہر ایک کے پاس پہونچانا چاہیئے۔ تاکہ جب اس مسئلہ پر ہم میں سے کوئی ان سے گفتگو کرے۔ تو وہ جھٹ ہمارے نمائندہ کی یہ کتاب اور مسلّم ثالث کا یہ فیصلہ ہمارے سامنے رکھ دیں۔ جس سے بموجب خیال مولوی صاحب لازماً ہم ساکت اور لاجواب ہو جائیں گے۔ غرض اب ضروری ہے۔ کہ یہ کتاب ہر ایک غیر مبایع کے ہاتھ میں دیدی جائے۔ تاکہ عند الضرورت اس کے کام آ سکے کیا مولوی صاحب یہ کتاب قادیان سے منگا کر اپنے فریق کے لوگوں میں تقسیم کرائیں گے۔ ہم ان کو اصل لاگت پر یہ کتاب دینے کو تیار ہیں۔ بلکہ اگر وہ چاہیں۔ تو اپنے طور پر بھی اسے چھاپ کر شائع کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ نقل مطابق اصل ہو۔ اور اس کی کاپیاں اور پروف ہمیں دکھا لئے جائیں۔ ہم یہ خدمت بغیر کسی معاوضے کے کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن اگر جناب مولوی صاحب نے ایسا نہ کیا۔ تو پھر ہر عقلمند یہ سمجھنے پر مجبور ہوگا کہ انہوں نے اس تصنیف کے متعلق جو رائے ظاہر کی ہے۔ وہ محض مغالطہ دینا ہے۔ اور کہ ایک کھلی کھلی حقیقت و صداقت پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش ہے۔

مطالبہ بالکل جائز ہے

مولوی صاحب یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان کے مذکورہ بالا اعلان کے بعد ایسے عملی ثبوت کا مطالبہ بے جا ہے ہم خود اس پر عمل کر چکے ہیں۔ چونکہ ہمیں یقین ہے کہ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے ساتھ آخری فیصلے میں ان کا اخبار اہلحدیث ۲۶ر اپریل ۱۹۰۷ء ہمارے حق میں ہے اور مولوی ثناء اللہ صاحب کے خلاف۔ اس لئے ہم نے بارہا مولوی صاحب سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ یہ پرچہ ہمیں اپنے پریس میں چھاپ کر دیدیں۔ ہم کافی تعداد میں اصل لاگت پر بلکہ مناسب نفع دیکر بھی خریدنے کو تیار ہیں۔ مگر وہ کبھی اس پر آمادہ نہیں ہوئے۔ جس سے یہ بات روز روشن کی طرح کھل جاتی ہے۔ کہ ہم واقعی اور دل سے یہ پرچہ اپنے حق میں اور مولوی ثناء اللہ صاحب واقعی اور دل سے اسے اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان کے گریز سے تنگ آ کر ہم نے وہ پرچہ حرف بحرف نقل مطابق اصل کر کے اپنے طور پر شائع کیا باوجود اسکے اگر اب بھی مولوی ثناء اللہ صاحب اپنے پریس میں اپنے نام پر حرف بحرف یہ پرچہ چھاپ دیں تو ہم لینے کو تیار ہیں۔ اسی طرح ہمیں ایک دفعہ مسئلہ نبوت مسیح موعودؑ اور مسئلہ کفر و اسلام پر ایک معزز غیر احمدی وکیل کو ثالث بنا کر بحث کی گئی تھی۔ جس پر دونوں مسئلوں میں ثالث نے ہمارے حق میں فیصلہ دیا۔ اور وہ دونوں فیصلے ہم نے اپنے خرچ پر شائع کئے۔ پس یہ ایک کھلی حقیقت ہے۔ کہ جو مضمون کسی جماعت کے حق میں اور اس کی تائید میں ہو خصوصاً جبکہ وہ اس کے کسی بارسوخ مخالف کے قلم سے لکھا ہوا ہو۔ وہ ضرور اس مضمون کی اشاعت کو دل سے پسند کرتی بلکہ ہر ممکن کوشش سے اس کی اشاعت کثرت کے ساتھ کرتی ہے۔ پس اگر جناب مولوی محمد علی صاحب نے سچے دل سے اور سنجیدگی سے اعلان کیا ہے۔ کہ کتاب "مسئلہ جنازہ کی حقیقت" لکھ کر بحیثیت ثالث اور نمائندہ جماعت احمدیہ قادیان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ان کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں نبوت کا اجرا

از روئے احادیث

احادیث رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم۔ بسلسلہ اجرائے نبوت پر ذیل کے مضمون میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

پہلی حدیث

عن حذیفۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تکون النبوۃ فیکم ما شاء اللہ ان تکون ثم یرفعہا اللہ ثم تکون خلافۃ علیٰ منہاج النبوۃ ما شاء اللہ ان تکون ثم تکون ملکاً عاضاً فیکون ما شاء اللہ ان یکون ثم یرفعہا اللہ تعالیٰ ثم تکون ملکاً جبریۃ فیکون ما شاء اللہ ان یکون ثم یرفعہا اللہ ثم تکون خلافۃ علیٰ منہاج النبوۃ (مشکوٰۃ باب الانذار والتحذیر)

یعنی حذیفہ سے روائت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا رہے گی تم میں نبوت (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم والی) جب تک چاہے گا اللہ تعالےٰ پھر اٹھائے گا اسے اللہ تعالےٰ (یعنی آپ وفات پا جائیں گے۔) پھر ہوگی خلافت اس نبوت کے طریق پر جب تک چاہے گا اللہ تعالےٰ (یعنی خلافت راشدہ) پھر اٹھا لیگا اسے اللہ تعالےٰ۔ پھر ہوگی بادشاہت کاٹنے والی پس رہے گی جب تک چاہیگا اللہ تعالےٰ (یعنی خلافت بنو امیہ و بنو عباس) پھر اٹھائے گا اللہ تعالےٰ پھر ہوگی بادشاہت جبری (یعنی جس کا جس جگہ زور ہوا وہ بادشاہ ہوگیا۔ گویا بعد کے زمانہ کی بادشاہتیں مراد ہیں۔) پس رہے گی وہ جبری بادشاہت جب تک چاہے گا اللہ تعالےٰ پھر اٹھا لیگا اسے اور پھر ہوگی خلافت نبوت کے طریق پر۔

اس آخری فقرہ میں آخری زمانہ کے اندر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے قائم ہونے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور عجیب بات ہے کہ درمیانی زمانہ کے تمام حوادث عظیمہ کا تسلسل کے ساتھ ذکر بھی کر دیا ہے۔

اس آخری خلافت سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ماتحتی اور غلامی میں نبوت ظلیہ کا ملنا ہے وبس۔ کیونکہ تشریعی نبوت تو قرآن کریم کی موجودگی میں ناممکن ہے۔

دوسری حدیث

عن عکرمۃ بن الاکوع عن ابیہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم ابوبکر خیر الناس بعدی الّا ان یکون نبی (کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۳۸)

یعنی عکرمہ بن اکوع سے روائت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ابوبکر بہتر ہیں ان تمام لوگوں سے جو میرے بعد ہوں گے سوائے نبیوں کے اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد نبی نہ ہونے تھے تو آپ نے یہ استثناء کیوں فرمایا۔ آپ کا یہ استثناء اس امر کی دلیل ہے۔ کہ آپ کے بعد انبیاء کا سلسلہ جاری تھا۔ اس لئے آپ نے ان انبیاء کو مستثنیٰ فرما کر باقی لوگوں پر بالاتفاق حضرت ابوبکر کو افضل قرار دیا۔

تیسری حدیث

عن انس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ابوبکر و عمر سیدا کہول اہل الجنۃ من الاولین والاخرین الّا النبیین والمرسلین (ترمذی وابن ماجہ و مشکوٰۃ)

یعنی حضرت انس سے روائت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر و عمر دونوں سردار ہیں اہل جنت کے ادھیڑ عمر لوگوں کے۔ خواہ وہ ادھیڑ عمر لوگ پہلے کے ہوں یا بعد کے۔ سوائے نبیوں اور رسولوں کے۔

اگر آپ کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہوتا۔ اور آئندہ کسی نبی نے نہ آنا ہوتا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم الّا النبیین والمرسلین کے الفاظ اولین کے بعد فرماتے۔ اور آخرین کے الفاظ سب کے آخر میں۔ اور عبارت یوں ہوتی۔ کہ ابوبکر و عمر سیدا کہول اہل الجنۃ من الاولین الّا النبیین والمرسلین والآخرین۔ تا کہ کسی شخص کو شبہ نہ ہوتا اور اس رنگ میں پوری تصریح ہو جاتی۔ کہ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ مگر چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے الّا النبیین والمرسلین کو آخرین سے بھی مستثنیٰ کیا ہے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ آپ کے بعد انبیاء و مرسلین کا سلسلہ جاری ہے

چوتھی حدیث

عن ابن عباس قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم انا اول من یاخذ بحلقۃ الجنۃ فیفتحہا و معی فقراء المومنین وانا سید الاولین والآخرین من النبیین ولا فخر (رواہ دیلمی)

یعنی حضرت ابن عباس سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں پہلا شخص ہوں جو جنت کے حلقۂ زنجیر کو پکڑے گا اور وہ اس کے لئے کھول دیا جائے گا۔ اور میرے ساتھ خدا کی راہ میں فقیر بننے والے مومن ہوں گے۔ اور میں پہلوں اور پچھلوں نبیوں کا سردار ہوں۔ اس حدیث میں نہائت وضاحت کے ساتھ پچھلے نبیوں کا ذکر فرما دیا۔ کہ میں ان نبیوں کا بھی سردار ہوں جو میرے بعد آنے والے ہیں

پانچویں حدیث

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم انا اولی الناس بعیسیٰ ابن مریم فی الاولیٰ والآخرۃ الانبیاء اخوۃ من علّات امہاتہم شتّٰی ودینہم واحد ولیس بیننا نبی (بخاری و مسلم و مشکوٰۃ)

یعنی حضرت ابوہریرہ سے روائت ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں زیادہ قریب ہوں عیسےٰ ابن مریم کے۔ اس کی پہلی بعثت اور دوسری بعثت میں بھی (دنیا و عقبیٰ) انبیاء علّاتی بھائی ہیں کہ مائیں ان کی مختلف اور دین ان کا ایک ہے۔ اور ہم دونوں کے درمیان کوئی نبی نہیں (نہ پہلی بعثت میں اور نہ بعد کی بعثت میں) اس حدیث میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی دو بعثتوں کا ذکر ہے۔ ایک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دوسری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد۔ دونوں بعثتوں میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو نبی قرار دیا گیا ہے۔ بخاری کی روائت میں دونوں مسیحوں کے جدا جدا حلیے بیان فرمائے گئے ہیں۔ پہلے مسیح کو سرخ رنگ اور گھنگھریالے بالوں والا فرمایا۔ اور دوسرے مسیح کو گندم گوں رنگ اور لانبے بالوں والا فرمایا۔ اس لئے لازماً ماننا پڑا۔ کہ حضرت عیسےٰ کی دوسری بعثت بروزی اور تمثیلی رنگ میں ہوگی۔

چھٹی حدیث

وددتُ ان قد راینا اخواننا قالوا أولسنا اخوانک یا رسول اللّٰہ قال انتم اصحابی واخواننا الذین لم یأتوا بعد (مشکوٰۃ کتاب الطہارت بحوالہ صحیح مسلم)

اس حدیث کی دوسری روائت یوں ہے۔ کہ واشوقاہ الیٰ اخوانی الذین یأتون بعدی (انسان کامل باب ۶۳) یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنے بھائیوں کا بہت اشتیاق ہے۔ صحابہ نے عرض کی۔ یا رسول اللہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں۔ آپ نے فرمایا تم میرے صحابہ ہو۔ میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے بعد میں پیدا ہونگے۔

چونکہ اوپر کی حدیث سے واضح ہو چکا ہے۔ کہ تمام انبیاء علّاتی بھائی ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آنے والے خاص لوگوں کو اپنے بھائی قرار دے کر ان کی ملاقات کا اشتیاق ظاہر کرنا اس امر کی واضح دلیل ہے۔ کہ وہ آنے والے انبیاء ہیں نہ عام صلحاء امت کیونکہ تمام مومنوں کیساتھ صلحائے امت تو ازواجہم امہاتہم کے مطابق آپ کے روحانی فرزند ہیں۔

مگر وہ امتی انبیاء جو فرزندیت کے دائرہ میں رہ کر کمال حاصل کریں۔ اور پھر درجہ نبوت پر فائز ہوں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بھائی کا خطاب حاصل کریں۔ وہ اس حدیث میں مراد ہیں۔ جن کی ملاقات کا آپ نے اشتیاق ظاہر فرمایا اس حدیث نے بھی آئندہ نبوت کا دروازہ مفتوح قرار دیا ہے۔ اسی وجہ سے سید عبدالکریم بن ابراہیم جیلی اپنی کتاب انسانِ کامل میں اسی حدیث کا ذکر کرکے فرماتے ہیں۔ فھولاء انبیاء الاولیاء یرید بذالک نبوّت القرب والاعلام والحکم الالٰھی لا نبوۃ التشریع لان نبوۃ التشریع انقطعت بمحمدٍ صلے اللہ علیہ وسلم یعنے اس حدیث میں جن خاص لوگوں کو بھائی کہہ کر پکارا گیا ہے۔ ان سے مراد وہ نبی ہیں۔ جو اولیاء میں سے ترقی پاکر نبی کے مقام پر فائز ہوں گے۔ اور آپ کی مراد اس نبوت سے قرب الٰہی اور علوم الٰہی کا عطا کیا جانا اور شریعت کی تفسیر والی نبوت ہے نہ تشریعی نبوت۔ کیونکہ تشریعی نبوت تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسدود ہو گئی۔

ساتویں حدیث

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لم یبق من النبوۃ الا المبشرات (مشکوٰۃ) یعنے نبوت میں سے صرف تبشیری و انذاری رنگ رہ گیا ہے۔ تشریعی نبوت منقطع ہو گئی ہے۔ اس حدیث کو سمجھنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے۔ کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ رُسُلاً مبشرین ومنذرین۔ یعنے اللہ تعالےٰ نے رسولوں کو مبشر اور منذر دو صفات سے متصف کر کے بھیجا ہے۔ شریعت اور قوانین کا عطا کیا جانا اس کے علاوہ ہے۔ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اکمال دین ہو چکا ہے۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آئندہ کیلئے تبشیری و انذاری رنگ کے رسولوں کی آمد کا جواز ظاہر فرما دیا۔ اس مختصر سے مضمون میں انہی چند دلائل پر اکتفاء کرتا ہوں ؛ خاکسار:۔ غلام احمد بدوملوی۔ قادیان

حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی مرحومؓ

میرے نانا حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی ۲ مئی بروز جمعہ بیمار ہوئے ڈاکٹری تشخیص تھی۔ کہ آپ کو سوء ہضمی کی شکایت ہو گئی ہے۔ ڈاکٹری اور یونانی علاج ہر ممکن کوشش کرایا گیا۔ مگر انسانی تدبیر پر خدا کی تقدیر غالب آئی۔ اور آپ ساتویں روز جمعرات کے دن بوقت تقریباً ۵ بجے شام اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص اور اوّلین صحابہ میں سے تھے۔ بیعت کے اعلان کے بعد جلد ہی سلسلہ بیعت میں منسلک ہو گئے۔ اور پھر وفات تک پوری استقامت دکھائی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ میں آپ کا نام تبیسواں ہے (ضمیمہ انجام آتھم ص۴۱) سنایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب ۳۱۳ اصحاب کے نام لکھے۔ تو بعض لوگ درخواست کرتے تھے۔ کہ حضور ہمارا نام بھی درج کر لیا جائے۔ مگر ہمیں کچھ علم نہ تھا۔ ایک دن ہم تینوں بھائی جب سیکھواں سے قادیان آئے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ ہم نے آپ کے نام ۳۱۳ اصحاب میں لکھ لئے ہیں۔ اس پر ہمیں بڑی خوشی اور مسرت حاصل ہوئی۔

مرحوم نہایت عابد۔ زاہد۔ اور تہجد گذار تھے۔ نماز۔ چندہ اور تبلیغ سے ایک دم غافل نہ ہوتے تھے۔ ابتدائی ایام میں جبکہ باقاعدہ دعوت وتبلیغ کا صیغہ قائم نہ تھا۔ آنریری طور پر تبلیغ کرتے تھے۔ ضلع گورداسپور کی بیشتر جماعتوں کے قیام میں آپ کا بھی دخل تھا۔ جب تک سیکھواں رہے۔ اس جماعت کے سیکرٹری رہے۔ اور جماعت کی خوب خدمت کرتے رہے۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس کے ولایت جانے پر ان کو مجبوراً رہائش قادیان میں اختیار کرنی پڑی۔ مگر باوجود اس کے جماعت سیکھواں کا کام اپنے ذمہ رکھا اور قادیان میں بھی مفوضہ کام نہایت خوبی سے سرانجام دیتے رہے۔

خلافت ثانیہ کے شروع میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعتوں کو سمجھانے کے لئے ضلع گورداسپور اور ضلع سیالکوٹ میں ایک وفد بھیجا۔ جس کے ایک ممبر آپ بھی تھے۔

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دینی ضرورت کے لئے ۱۵۰ روپیہ کی تحریک فرمائی۔ حضور کے اظہار پر مرحوم نے معہ برادران۔ اور منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری ڈیڑھ صد روپیہ کی رقم پیش کر دی۔ حضور بہت خوش ہوئے۔ اور ایک اشتہار شائع کیا۔ جس میں ان کا ذکر کیا۔ اور تحریر فرمایا کہ ان لوگوں نے حضرت ابوبکرؓ کا نمونہ دکھایا ہے۔

مرحوم کی اولاد چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتی تھی۔ کئی بچے فوت ہونے پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا۔ حضور نے کشتہ فولاد استعمال کرانے کا مشورہ دیا۔ حضورؑ کے بابرکت مشورہ پر عمل کرنے کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ آپ کی اولاد زندہ رہی۔

مرحوم قادیان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت کی وجہ سے کثرت سے آمدورفت رکھتے۔ ایک دفعہ آپ کا لڑکا بشیر احمد ران میں گلٹی ہونے کے باعث بیمار ہو گیا۔ بعض لوگوں نے خیال کیا کہ طاعون ہے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور کو پہلے سے اطلاع ہو چکی تھی حضور نے فرمایا۔ یہ طاعون نہیں۔ بلکہ داد ہے۔ اور بڑے جوش سے فرمایا۔ دیکھو جس کو ہم جانتے ہیں اسے بھی طاعون نہیں ہو سکتی۔ اور جو ہمیں جانتا ہے اسے بھی طاعون نہیں ہو سکتی مرحوم یہ کلمات سن کر گاؤں گئے۔ اور تھوڑے دنوں میں بشیر احمد کو آرام ہو گیا۔

مرحوم کے اخلاص اور ایمان کی پختگی کا حال کسی قدر اس واقعہ سے لگ سکتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حکم سے بعض مبلغین کو تحصیل شکرگڑھ بھیجا گیا۔ وہاں مہاشہ قوم کے متعلق خیال تھا کہ اسلام کے قریب آ رہی ہے۔ مبلغین کی تبلیغ کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ کئی لوگ مسلمان ہونے کے لئے تیار ہو گئے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اطلاع بھجوائی گئی۔ حضور نے بیعت لینے کے لئے حضرت مرحوم کو منتخب فرمایا۔ شیخ مصری نے کہا۔ کہ یہ شخص سادہ سا ہے۔ اسے بھیجنا مناسب نہیں۔ مگر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کا مشورہ قبول نہ کیا۔ اور فرمایا۔ آپ لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان صحابہ کی قدر و منزلت معلوم نہیں۔ جب کوئی مبلغ نہ تھا۔ تو یہی لوگ تبلیغ کرتے تھے۔ اور دین حق لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ چنانچہ مرحوم کو تحصیل شکرگڑھ بھیجا گیا۔ آپ نے کئی روز تک وہاں قیام فرمایا۔ اور بیعت لی ؛

خاکسار:۔ قمرالدین مولوی فاضل قادیان

تقرر عہدہ داران

جماعت ہائے احمدیہ بھاگووال و پنڈال ضلع سیالکوٹ کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داران مال منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ ان سے پوری طرح تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

انجمن احمدیہ بھاگووال

سکرٹری مال۔ چوہدری محمد حسین صاحب

محاسب۔ چوہدری میراں بخش صاحب

امین۔ چوہدری نواب الدین صاحب

انجمن احمدیہ پنڈال

سیکرٹری مال۔ مولوی محمد الدین صاحب۔

محاسب و امین۔ چوہدری خدا بخش صاحب

ناظر بیت المال

کتاب تہائی تحریک پر تبصرہ کی اشاعت کیلئے امداد

جناب نواب محمد الدین صاحب نے مبلغ تیس روپے اس غرض سے ارسال فرمائے ہیں کہ کتاب تہائی تحریک پر تبصرہ

نتیجہ امتحان "فتح اسلام"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "فتح اسلام" کے امتحان کا نتیجہ شائع کیا جارہا ہے۔ یہ نتیجہ صرف قادیان سے باہر کے امیدواران کا ہے۔ امتحان میں قادیان اور بیرون کے ۴۶۶ امیدوار شریک ہوئے ان میں سے ۴۲۶ کامیاب ہوئے ہیں۔ گویا نتیجہ ۹۲ فیصدی کے قریب رہا۔ اس امتحان میں اوّل شاہدرہ کے ایک دوست مولوی عبدالرحیم صاحب رہے ہیں۔ جنہوں نے ۴۷/۵۰ نمبر حاصل کئے۔ اور دوئم لاہور کی ایک خاتون امۃ الرشید صاحبہ رہی ہیں۔ جنہوں نے ۴۴/۵۰ نمبر حاصل کئے۔ ہم اول اور دوم رہنے والوں کو بالخصوص اور دیگر کامیاب ہونے والے امیدواران کو بالعموم ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اور دست بدعا ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ اُن کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ سندات کامیابی انشاء اللہ تعالےٰ عنقریب روانہ کردی جائیں گی۔ اوّل اور دوم رہنے والوں کو انعام بھی دیئے جائیں گے۔

آئندہ امتحان انشاء اللہ ۶ وفا (جولائی) کو "توضیح مرام" کا ہوگا۔ احباب کثرت سے شریک ہوں۔ یہ کتاب صیغہ نشر و اشاعت دعوۃ و تبلیغ چھپوا رہا ہے۔ ایک ہفتہ تک انشاء اللہ چھپ کر تیار ہو جائیگی۔ احباب براہ راست انہیں کتب کے آرڈر بھجوا دیں۔ تاکہ صیغہ مذکور احباب کو کتب بھجوا سکیں۔ امید ہے۔ احباب بکثرت اس کتاب کو خریدیں گے۔ یہ کتاب دو آنہ فی کتاب کے حساب سے مل سکیگی۔

خاکسار عبداللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ
حلقہ گنج لاہور		مرزا عبدالحفیظ صاحب	۳۰	خان غلام حسن خانصاحب	۲۶
شیخ نور احمد صاحب	۴۰	مولوی خلیل الرحمن صاحب	۴۱	داتا زید کا	
چوہدری بدرالدین صاحب	۲۱	رول نمبر ۵۶	۴	چوہدری بشیر احمد صاحب قائد	۲۷
بابو بشیر احمد صاحب	۳۴	رول نمبر ۵۹	۸	حاکم دین صاحب	۱۷
ملک محمد بشیر صاحب	۳۳	رول نمبر ۶۰	۰	بشیر احمد صاحب	۲۱
محمد عبدالحق صاحب مجاہد	۲۱	منیر احمد صاحب	۱۷	محمد علی صاحب	۳۲
عبدالقدیر صاحب عاصم	۱۷	مولوی عبدالکریم صاحب	۳۶	رول نمبر ۲۰۶	۸
بابو فقیر اللہ صاحب	۲۷	شیخ عبدالمجید صاحب	۱۹	شریف احمد صاحب	۱۷
بابو مختار احمد صاحب	۲۸	طماس خاں صاحب	۳۵	اللہ دتا صاحب	۲۳
رول نمبر ۱۳	۱۱	حکیم مرغوب اللہ صاحب	۲۹	لودھیراں	
مسٹر محمد اسلم صاحب	۳۲	فیروزپور		محمد منظور احمد خان صاحب ایاز سکرٹری	۳۲
میاں نور الدین صاحب	۱۷	پیر صلاح الدین صاحب قائد	۱۷	منشی عبدالرحیم خانصاحب	۲۸
بابو محمد ابراہیم صاحب	۱۷	مرزا اطہر بیگ صاحب	۱۸	چوہدری عاشق محمد صاحب	۱۸
حلقہ توپ خانہ		حشمت علی صاحب	۳۷	بابو غلام احمد صاحب	۳۰
رول نمبر ۲۵	۰	محمد لطیف صاحب	۲۸	منشی صادق محمد خانصاحب	۲۳
رول نمبر ۲۸	۵	بابو محمد فاضل صاحب	۳۲	فیروزپور چھاؤنی	
رول نمبر ۳۲	۰	شاہدرہ		مولوی عنایت اللہ صاحب فاضل	۳۸
حلقہ باغبانپورہ		مولوی عبدالرحیم صاحب	۴۷	محمد عثمان صاحب	۱۷
چوہدری عبدالمجید صاحب	۳۴	مولوی محمد صدیق صاحب	۳۶	عبدالرحمن صاحب	۲۲
محمد اسحاق صاحب امرتسری	۲۴	ماسٹر غلام محمد صاحب	۲۷	احمد حسن صاحب	۲۴
مولوی فضل الحق صاحب امرتسری	۱۷	مولوی اللہ دین صاحب	۲۶	محمد یوسف خانصاحب	۲۲
پشاور		عبدالقادر صاحب	۲۲	سید محمد اسحق صاحب	۲۲
مرزا نثار احمد صاحب	۳۸	ماسٹر اللہ دتا صاحب	۱۷	چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودھا	
روشن دین صاحب	۳۰	نذیر احمد صاحب	۳۱	حمید احمد صاحب سکرٹری	۲۰
مختار احمد صاحب	۲۲	رول نمبر ۱۴۳	۱۷	چوہدری محمد طفیل صاحب بی۔اے	۴۴
میاں محمد انور صاحب	۳۸	ملتان		چوہدری سلطان احمد صاحب قائد	۳۰
مرزا عبدالرحمن صاحب	۲۸	مسٹر فیاض احمد صاحب	۳۶	بشیر احمد صاحب گوندل	۱۷

نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ
چوہدری غلام احمد صاحب بسرا	۲۲	ماسٹر بہادر جنگ خانصاحب	۲۲	محمد ظہور الدین صاحب	۳۳
رول نمبر ۲۴۶	۱۲	ماسٹر عبدالغنی خانصاحب	۲۸	منیر احمد صاحب	۱۷
گریام		میاں جی نعمت اللہ خانصاحب	۲۶	بنت غلام جیلانی خانصاحب پوسٹل کلرک نواں شہر	۲۵
ماسٹر فضل احمد خانصاحب	۲۶	چوہدری مہر خاں صاحب	۱۷		

(باقی)

پُرجوش جوانی اور طاقتور مردانگی
چوبیس گھنٹوں میں حاصل کرلو
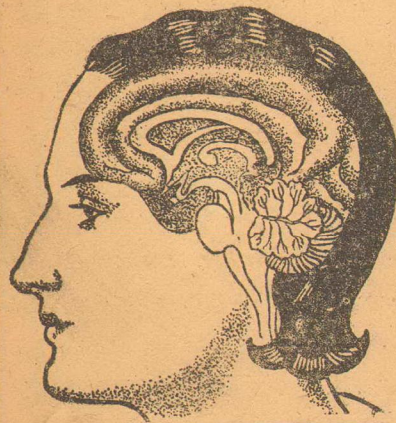
EVERBLOOM
THE ROYAL ELIXIR OF YOUTH

دنیائے سائنس کی بیمثل ایجاد

ڈاکٹر ایچ۔ ایم۔ ایلیز۔ اُن مشہور باکمال سائنس والوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنی عمر کا بڑا حصہ تجدید شباب (کایا کلپ) اور درازی عمر کے تجربات میں بسر کیا۔ ایوربلوم ( ) کی ایجاد کا سہرا ڈاکٹر صاحب موصوف کے سر پر ہے۔ جس کے جادو اثر فوائد کی تصدیق دنیائے سائنس کی بڑی بڑی تجربہ گاہوں نے کی ہے۔

ایوربلوم کیا ہے؟

ایوربلوم دوا نہیں بلکہ نفیس غذاؤں اور عمدہ پھلوں کے ان لطیف اجزا کا ایک زود اثر اور طاقتور مرکب ہے۔ جسے وٹامن (حیاتین) کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس میں نادر معتدل بوٹیوں کے جوہروں کو اس طرح سمو دیا ہے۔ کہ اس کی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ لطف یہ ہے کہ زود اثر ہونے کے ساتھ معتدل ہے اس لئے ہر مزاج کے موافق ہے۔

ایوربلوم کے استعمال کیلئے موسم سرما یا گرما کی کوئی قید نہیں ہے

ایوربلوم کی کایاپلٹ تاثیرات

ایوربلوم کے باقاعدہ استعمال سے آپ کے چہرہ پر خون دوڑنے لگے گا۔ جلد میں جوانی کی سی چمک اور ملائمت پیدا ہو جائیگی۔ سوکھا ہوا بدن ہرا بھرا ہو جائے گا۔ سفید بال پہلے بھورے پھر سیاہ ہو جائیں گے۔ چہرہ کی جھریاں و ناہمواریاں غائب ہو جائینگی وزن میں اضافہ ہو جائیگا۔ بھوک چمک جائیگی قوت مردانگی میں قابل رشک اضافہ ہو جائیگا بانجھ عورتوں میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائیگی اور آپ اپنی اصل عمر سے پندرہ سے بیس سال کم عمر کے معلوم ہوں گے

ایوربلوم امید کی تابناک شعاع ہے

اگر آپ قبل از وقت بوڑھے ہو گئے ہیں۔ مزاج میں چڑچڑاپن گھبراہٹ اور بے چینی ہے یا آپ دماغی کمزوری ذکی الحسی جسمانی ناطاقتی حافظہ کی کمی۔ خون کی خرابی سانس کا پھولنا اور بدہضمی کا شکار ہیں۔ یا آپ دمہ نابینائی ذیابیطس مختلف امراض مخصوصہ اور ضعف اعضائے رئیسہ میں مبتلا ہیں تو فوراً ایوربلوم کا استعمال شروع کر دو۔ یہ آپ کے لئے پیام صحت اور امید کی تابناک شعاع ہے۔

نسوانی شکایتوں کا سدباب

ایوربلوم مردوں کی طرح عورتوں کیلئے بھی پیغام حیات ہے اسکے استعمال سے قبل از وقت بوڑھی عورتوں کا حسن شباب لوٹ آیا اور ان کا چہرہ اور سینہ اٹھارہ سالہ دوشیزہ کی مانند ہو گیا۔ بانجھ عورتیں کئی بچوں کی مائیں بن گئیں۔ ایوربلوم پرسوت کی بیماری ہسٹریا سیلان اور دیگر رحمی خرابیوں کا شافی علاج ہے۔ دوران حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں اس کا استعمال ماں اور زچہ دونوں کی صحت کا بیمہ کرتا ہے۔

ایوربلوم کی بالکل مفت آزمائش

گارنٹی۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود ہم اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ اگر ایوربلوم کے باقاعدہ استعمال کے بعد آپ نتائج سے حقیقتاً مطمئن نہ ہوں تو خالی شیشی واپس بھیجکر قیمت واپس منگا لیجئے۔ ایوربلوم کے استعمال کو فروغ دینے کیلئے فی الحال اسکی قیمت صرف تین روپیہ رکھی ہے۔ پیشگی رقم بھیجنے والوں کو محصول ڈاک معاف ہوگا۔ وی پی منگانے والوں سے آٹھ آنہ محصول ڈاک لیا جائے گا۔ تمام معزز انگریزی دوا فروش فروخت کرتے ہیں۔

ملنے کا پتہ
رائل چیمبر اوف میڈیسن (A. 9) پوسٹ بکس نمبر ۳۱۲ کلکتہ

وی پی وصول کرنا احباب کا فرض ہے

حسب اعلانات سابقہ احباب کرام کی خدمت میں وی۔ پی ارسال کر دیئے گئے ہیں جنہیں وصول کرانا انکا مذہبی و اخلاقی فرض ہے۔ جو احباب چندہ کی ادائیگی کا وعدہ کر چکے ہیں۔ وہ براہِ کرم حسب عذر رقم ارسال فرما دیں۔ جو دوست ماہوار بذریعہ محاسب ادائیگی کرتے ہیں۔ انہیں بھی چاہیئے۔ کہ پوری پوری باقاعدگی اختیار فرماویں بعض اوقات بعض اصحاب دو دو تین تین ماہ خاموش رہتے ہیں۔ حالانکہ یہ ناپسندیدہ امر ہے۔ ماہوار ادائیگی کا طریق بعض اصحاب کی سہولت کیلئے جاری کیا گیا ہے۔ ورنہ دفتر کیلئے اس میں بہت سی دقتیں ہیں۔ اسلئے دوستوں کا فرض ہے۔ کہ اس سہولت کو غلط رنگ میں استعمال نہ کریں۔ دفتر محاسب کے ذریعہ چندہ ارسال کرنے والے اصحاب کے لئے ضروری ہے کہ چندہ جمع کرتے وقت اپنا صحیح خریداری نمبر درج کرائیں۔ بصورت دیگر کھاتہ میں رقم کے عدم اندراج کی ذمہ داری دفتر پر نہ ہو گی۔

مینیجر

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی۔

بعدالت جناب چوہدری حمید اللہ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ پی سی ایس سب جج بہادر درجہ چہارم پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

دعویٰ دیوانی نمبر ۴۶۹

مسماۃ رحمت بی بی المعروف زینب بی بی زوجہ نواب الدین قوم شیخ سکنہ پٹھان کوٹ

بنام نواب دین مدعا علیہ

دعوے تنسیخ نکاح نواب دین ولد فیض الدین قوم شیخ سکنہ حال پورنیہ ضلع پورنیہ معرفت اکبر علی صاحب سوداگر ضلع پورنیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیٰ نواب الدین مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام نواب دین مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۶/۶/۴۱ کو مقام پٹھانکوٹ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۵/۵/۴۱ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔ دستخط حاکم
(مہر عدالت)

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی سب جج بہادر درجہ دوم منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات

دعویٰ دیوانی نمبر ۱ سال ۱۹۴۱ء۔ ابراہیم ولد بدر الدین قوم سنگاں راجپوت ساکن کٹھالہ شیخاں تحصیل پھالیہ مدعی بنام جگت سنگھ ولد لدھامل اروڑہ ساکن بھکی تحصیل پھالیہ مدعا علیہ۔ دعویٰ ۱۹۹/۱۳/- بنام جگت سنگھ ولد لدھامل قوم اروڑہ ساکن بھکی تحصیل پھالیہ۔

مقدمہ عنوان بالا میں مسمیٰ جگت سنگھ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اسلئے اشتہار ہذا بنام جگت سنگھ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر جگت سنگھ مذکور تاریخ ۲۷ مئی ۱۹۴۱ء کو مقام منڈی بہاؤالدین حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی۔

آج بتاریخ ۹ ماہ مئی ۱۹۴۱ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔ دستخط حاکم
(مہر عدالت)

الفضل کا خطبہ نمبر

اخباری کاغذ کی ہوشربا گرانی کے موجودہ ایام میں "الفضل" کے خطبہ نمبر کی قیمت صرف اڑھائی روپیہ سالانہ ہے۔ اب کسی غریب سے غریب احمدی کو بھی اس کی خریداری سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ - مینیجر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۴ مئی۔ نازی لیڈر ہر ہیس گلاسکو کے علاقہ میں ایک فوجی ہسپتال میں ہے۔ وہ اپنا وقت لکھنے پڑھنے میں گذارتا ہے۔ اس بارہ میں کہ جرمنوں سے اس نے تعلق کیوں منقطع کیا۔ ابھی اس نے کچھ بیان نہیں کیا۔ اس کے جہاز کے پچھلے حصہ میں کئی چھید پائے گئے۔ جو یا تو برطانی جہازوں کی گولیوں سے ہوئے۔ یا پھر جرمن طیاروں نے اسے انگلستان پہونچنے سے روکنے کے لئے اس کے جہاز پر فائر کئے۔ امریکن ذمہ وار حلقوں کی رائے ہے کہ روس کے ساتھ تعلقات کے سوال پر ہٹلر اور ہر ہیس میں ان بن ہو گئی ہے۔ اٹلی کے اخباروں نے ابھی اس کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔

لنڈن ۱۴ مئی کل دن میں برطانی طیاروں نے جرمنی کے ایک جزیرہ پر سخت حملہ کیا۔ اور چند سو فٹ کی بلندی سے بم اور مشین گنوں سے گولیاں چلائیں ہالینڈ اور بلجیم کے ساحل پر بھی حملے کئے گئے۔ اور جرمن ڈبکنی کشتیوں کے اڈوں پر بم باری کر کے کئی جہاز تباہ کر دیئے گئے۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے دور دور حملے نہیں کئے جا سکے۔

لنڈن ۱۴ مئی گذشتہ شب برطانیہ پر جو ہوائی حملہ ہوا وہ معمولی تھا۔ سمندری علاقہ پر کچھ بم گرے۔ مگر بہت کم نقصان ہوا۔ چاندنی میں کمی کے ساتھ ساتھ جرمن حملے بھی کم ہونے جاتے ہیں۔

قاہرہ ۱۴ مئی۔ برطانیہ کے ہوائی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانی طیاروں نے بن غازی پر حملہ کر کے ریلوے سٹیشن کو آگ لگا دی۔ بندرگاہ میں بھی بم باری کی۔ پانچ پانچ ہزار ٹن کے دو جہازوں کو نقصان پہونچایا۔ فوجی لاریوں پر بھی حملے کئے۔ درنا کے ہوائی اڈے پر بھی حملے ہوئے۔ حبشہ میں دشمن کی فوجی چوکیوں پر بھی حملے کئے جا رہے ہیں

لنڈن ۱۴ مئی۔ آج صبح وشی کیبنٹ کا اجلاس ہوا۔ جس میں ایڈمرل ڈارلان نے ہٹلر کے ساتھ اپنی بات چیت بیان کی۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس نے جرمنی کی شرطوں کو مان لیا ہے۔ امریکہ کے فرانسیسی سفیر نے اس کی سخت مخالفت کی ہے۔

ٹوکیو ۱۴ مئی آج برطانی اور امریکن سفیروں نے مسٹر مٹسوکا سے ملاقات کی۔ یورپ کے دورہ سے واپسی کے بعد ان کی یہ پہلی ملاقات ہے۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ آسٹریلیا اس لئے لڑ رہا ہے۔ کہ وہ جانتا ہے۔ کہ عوام الناس کی آزادی خطرہ میں ہے۔ اس جنگ کا اثر ساری دنیا پر پڑے گا۔ اس لئے ہم نے اسے جیتنے کے لئے جان کی بازی لگا دی ہے۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جنرل فرانکو نے جبل الطارق پر حملہ کرنے کے لئے جرمن فوجوں کے گذرنے کی تحریری اجازت ہٹلر کو بھیج دی ہے۔ اس کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں کیا گیا جرمن فوجیں جب چاہیں گذر سکتی ہیں۔ جنرل مذکور نے ایک بیان میں کہا۔ کہ میں برلن کے دباؤ کا مقابلہ زیادہ دیر تک نہیں کر سکتا۔ ہٹلر نے فرانس کو بہت سا سامان خوراک مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ ہر ہیس کا ٹخنہ اچھا ہوتا جا رہا ہے۔ اور ہوائی چھتری سے اترتے وقت اس کے بائیں بازو میں جو خراش آ گئی تھی وہ بھی اب دور ہو گئی ہے چنانچہ اب وہ ہشاش بشاش دکھائی دیتا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کا نامہ نگار برلن سے لکھتا ہے۔ کہ ہر ہیس کے بھاگنے سے جرمنوں کی بوکھلاہٹ بڑھتی جا رہی ہے اور جرمن افسر اس امر کا اظہار کر رہے ہیں۔ کہ اس واقعہ کا جرمنی کے عام لوگوں پر بہت برا اثر ہوا ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے سب ممبروں کا خیال ہے کہ نازیوں میں سخت پھوٹ پڑ گئی ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کہ نازی عمارت کھوکھلی ہو چکی ہے۔ سویڈن کا ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ جب جہاز ڈوبتا ہے تو چوہے اسے چھوڑ جاتے ہیں۔ ہر ہیس پہلا چوہا ہے۔ اور چوہا بھی بڑا موٹا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر چرچل روڈلف ہیس کے متعلق عنقریب ایک اہم بیان دینے والے ہیں۔ تمام دنیا شوق سے اس تقریر کی منتظر ہے۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ نازی ریڈیو نے یہ شیخی بگھاری تھی۔ کہ برطانیہ کے جہاز کسی سمندر میں بھی سلامتی سے سفر نہیں کر سکتے مگر اس کا یہ دعویٰ کتنا کھوکھلا ہے۔ اس کا ثبوت اس امر سے مل سکتا ہے۔ کہ اس سال کے پہلے تین مہینوں میں جتنا مال برطانوی جہازوں کے ذریعہ باہر بھیجا گیا وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو گزشتہ سال کے پہلے تین مہینوں میں بھیجا گیا تھا

لنڈن ۱۴ مئی۔ ہندوستان سے جو مستری ٹریننگ کے لئے انگلستان بھجوائے گئے تھے وہ سلامتی کے ساتھ لنڈن پہونچ گئے ہیں یہ اس امر کا ایک اور ثبوت ہے کہ سمندر پر برطانیہ کی ہی حکومت ہے۔

قاہرہ ۱۴ مئی ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ دشمن سولم سے پیچھے ہٹ کر اپنی پرانی جگہ پر لوٹ آیا ہے مگر انگریزی فوجیں اور ہوائی جہاز وہاں بھی اسے پریشان کر رہے ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ مئی۔ ساڑھے چار سو اور اطالوی قیدی ہندوستان پہنچے ہیں۔ یہ زیادہ تر اریٹریا کی لڑائی میں قید کئے گئے تھے۔ ان میں دو جرنیل بھی شامل ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ مئی کوچین کے نئے مہاراجہ اگلے جمعہ کو گدی پر بیٹھیں جنگ کی وجہ سے رسوم نہایت سادگی سے ادا کی جائیں گی۔

کراچی ۱۴ مئی۔ کراچی کے نئے میئر صوبہ کے ہندو مسلم لیڈروں کا ایک جلسہ منعقد کرنے والے ہیں۔ تا کہ صوبہ میں امن قائم کرنے کی تجاویز عمل میں لائی جائیں۔

پٹنہ ۱۴ مئی۔ آج ہندوؤں اور مسلمانوں کا ایک مشترکہ جلسہ ہوا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ میں مختلف مقامات پر امن کمیٹیاں قائم کی جائیں۔ اس جلسہ میں ڈاکٹر راجندر پرشاد بہار مسلم لیگ کے پریذیڈنٹ اور بعض معززین نے تقریریں کیں اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے جھگڑوں کو دور کر دیں۔

احمد آباد ۱۴ مئی احمد آباد میں کرفیو آرڈر کی میعاد ایک ہفتہ اور بڑھا دی گئی ہے۔ مگر جلسوں اور جلوسوں پر جو پابندی عاید تھی۔ اس کی میعاد میں کوئی مزید توسیع نہیں کی گئی۔

کلکتہ ۱۴ مئی مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال حضور وائسرائے کی ملاقات کے بعد آج کلکتہ پہونچے۔ آج ہی آپ دارجلنگ روانہ ہو جائیں گے۔

شملہ ۱۴ مئی۔ صوبہ سرحد کے گورنر آج حضور وائسرائے کی ملاقات کے لئے شملہ پہونچے۔ ان کا قیام وائسریگل لاج میں ہے۔

لکھنؤ ۱۴ مئی۔ گذشتہ دنوں بلقانی ملکوں سے جو لوگ بھاگ کر ہندوستان پہنچے تھے۔ ان کے ایک حصہ کو نینی تال میں رکھا گیا ہے۔ جہاں یو پی گورنمنٹ ان کا انتظام کرے گی۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ ابی سینیا سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جنوبی افریقہ میں روڈیشیا آزاد فرانس اور برطانیہ کے جہازوں نے مل کر دشمن پر بہت سے چھاپے مارے ہیں۔

لنڈن ۱۴ مئی برلن کے ایک مشہور اخبار نے لکھا ہے۔ کہ جرمنی چاہتا ہے۔ وہ فوجی طاقت میں سب سے آگے نکل جائے۔ چنانچہ اب اس نے اپنی ریزرو فوجی طاقت سے بھی کام لینا شروع کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۴ مئی۔ دشمن کے جہازوں نے کل رات برطانیہ پر جو چھاپہ مارا اس میں ایک جرمن بمبار برباد کر دیا گیا۔

وشی ۱۴ مئی۔ جرمنی اور وشی گورنمنٹ میں مال اور منڈیوں کے لین دین کے متعلق ایک نیا سمجھوتہ ہوا ہے۔ جس کے رو سے تمام مال فرانس کے آزاد اور جیتے ہوئے علاقہ میں آ جا سکیگا۔ البتہ سونے اور غیر ملکی سکوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ مئی کے آخر سے اس سمجھوتہ پر عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی